السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک نوجوان نے ہماری امامت کرائی اور نماز کے بعد صرف اپنے دائیں ہاتھ پر تسبیحات پڑھنے لگا تو اس سے بعض نمازی حیران ہوئے اور نہوں نے اس کے متعلق اس نوجوان سے پوچھا تو وہ کہنے لگا : سنت یہی ہے توقع ہے کہ آپ اس بات کی صحت سے متعلق ہمیں مستفید فرمائیں گے ۔

مطلق ۔ ع ۔ ا ۔ الخزج

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو کچھ امام نے کیا وہی درست ہے ۔ نبی ﷺ سے ثابت ہے کہ آپ اپنے دائیں ہاتھ پر تسبیحات گنا کرتے تھے اور جو شخص دونوں ہاتھوں پر گنتا ہے تو اکثر احادیث کے مطلق ہونے کی وجہ سے اس میں بھی حرج نہیں ۔ تاہم دائیں ہاتھ پر تسبیحات پڑھنا افضل ہے کیونکہ آپ ﷺ کی سنت ثابت ہے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ